خیبر پختونخوا اعلیٰ تعلیم سرمایہ وقف وظائف کا قانون ۲۰۱۴ء

(خیبر پختونخوا نمبر V - ۲۰۱۴ء)

مندرجات

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز۔

۲. تعریف۔

۳. سرمایہ وقف کا قیام۔

۴. سرمایہ وقف کا کنٹرول اور انتظام۔

۵. بورڈ کا قیام۔

۶. حساب کی جانچ پڑتال اور حساب کتاب۔

۷. قوانین بنانے کا اختیار۔

۸. تنسیخ۔

خیبر پختونخوا اعلیٰ تعلیم سرمایہ وقف وظائف کا قانون ۲۰۱۴ء

(خیبر پختونخوا نمبر V - ۲۰۱۴ء)

[پہلا شائع شُدہ جریدہ / گزٹ خیبر پختونخوا گورنر کی منظوری کے بعد]

گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری کے بعد پہلا شائع شُدہ جریدہ (خلاف قانون / خلاف قاعدہ مورخہ ۳۰ِجنوری، ۲۰۱۴ء)

ایک قانون

خیبر پختونخوا میں سرمایہ وقف کے نظام کو پورا کرنے کے لئے۔

جیسا کہ قرین مصلحت کے تحت عوامی اور نجی سیکٹر کے کالجز / اداروں کے طلباء میرٹ ہمراہ مالی طاقت کی بنیاد پر اور ذہین طلباء کو اعلیٰ مُلکی اور بین الا قوامی اداروں میں اپنی تعلیم کو جاری رکھنے کے لئے اور ضمنی مسائل کے معاملات کے لئے صوبہ خیبر پختونخوا میں سرمایہ وقف اس قانون کو مندرجہ ذیل طرقہ سے وضع کیا گیا ہے۔

۱. **مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز.---** (۱) یہ قانون خیبر پختونخوا اعلیٰ تعلیمی سرمایہ وقف وظائف قانون ۲۰۱۴ء کہلایا جا سکتا ہے۔

(۲) یہ قانون عوامی اور نجی سیکٹر کالجز کے طلباء اور دیگر اعلیٰ تعلیمی اداروں جو کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں موجود ہیں پوسٹ گریجویٹ سطح پر تعلیم مہیا کر دیتے ہیں یہ لاگو ہو گا۔

(۳) یہ قانون فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

۲. **تعریف.---** تاوقتیکہ کوئی چیز نفس مضمون یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔

(اَ) "بورڈ" کا مطلب بورڈ جو دفعہ ۵ِ کے تحت قائم کیا گیا۔

(ب) "سرمایہ وقف" صوبہ خیبر پختونخوا اعلیٰ تعلیمی سرمایہ وقف جو کہ دفعہ ۳ِمیں درج ہے۔

(ج) "حکومت" کا مطلب ہے صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت ہے۔

(د) "ہدایت / حکم" کا مطلب جو کہ قواعد / رُولز میں مقرر شُدہ ہے۔

(ہ) "صوبے" کا مطلب ہے صوبہ خیبر پختونخوا ہے۔

(و) "قواعد" کا مطلب قواعد جو کہ اس قانون کے تحت بنائے گئے ہیں۔

۳. **سرمایہ وقف کا قیام.---** (۱) جتنا جلدی ہو سکے اس قانون کے نفاذ کے بعد، حکومت سرمایہ وقف کرے گی جو کہ خیبر پختونخوا اعلیٰ تعلیمی سرمایہ وقف سمجھا جائے گا۔

(۲) یہ فنڈ / سرمایہ ابتدائی سرمایہ آٹھ ملین روپے بطور تخمینی رقم سے قائم کیا جائیگا جو کہ ضرورت کے مطابق دوبارہ اتنا ہی حد تک پورا کیا جائے گا۔

(۳) یہ سرمایہ فنڈ عوامی اور نجی سیکٹر کے کالجز / اداروں اور دیگر خیبر پختونخوا کے اعلیٰ تعلیمی ادروں کے طلباء کو، میرٹ اور ذہین طلباء کو اعلیٰ قومی اور انٹر نیشنل اداروں میں اعلیٰ تعلیم کو جاری رکھنے کے لئے جن کو مالی مسائل کا سامنا ہو۔

۴. سرمایہ وقف کا کنٹرول اور انتظام.--- (۱) سرمایہ بورڈ کے انتظامی کنٹرول میں ہو گا اور ایسے بینک اور ایسی جگہ روپیہ لگایا جائیگا جو کہ بورڈ مقرر کریگا۔

(۲) سرمایہ کو سکالرشپ انتظامی کمیٹی اہتمام کریگی جو وضع شُدہ طریقہ کے مطابق قائم کی جائیگی / بنائی جائے گی۔

۵. بورڈ کا قیام.--- (۱) گورنمنٹ سرمایہ وقف کے تمام انتظام اور کنٹرول کے لئے اس قانون کے تحت حکومت ایک بورڈ تشکیل دے گی جو کہ ان پر مشتمل ہو گا:

(اَ) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا چیئرمین

(ب) خیبر پختونخوا کے اعلیٰ تعلیم کے منسٹر یا مخصوص اسسٹنٹ / ایڈوائزر وائس چیئرمین

(ج) قومی اسمبلی کے سپیکر کا منتخب کردہ قومی اسمبلی کا رکن رُکن

(د) قومی اسمبلی کا ایک رُکن جو کہ حزبِ اختلاف کا لیڈر مقرر / منتخب کریگا رُکن

(ہ) اضافی چیف سیکرٹری حکومت، پلاننگ اور ڈیولپمنٹ محکمہ رُکن

(و) فنانس محکمہ کے حکومت کا سیکرٹری رُکن

(ز) محافظ خانہ اور لائبریریز کے محکمہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کا حکومتی سیکرٹری رُکن

(ح) انڈسٹریز کامرس اور تکنیکی تعلیم کے محکمہ جات کے حکومتی سیکرٹری رُکن

(ط) محکمہ ہیلتھ کا حکومتی سیکرٹری رُکن

(ي) چیمبر آف کامرس اور انڈسٹریز / صنعتی کا حکومتی صدر رُکن

(ک) دو نُمایاں مجلس علمی کے ارکان جو حکومت منتخب کرے گی ارکان

(ل) حکومت کے عوامی سیکٹر یونیورسٹیوں کے تعلیمی اداروں کے تین متعین مشیر / افسر جامع ارکان

(م) حکومت کے منتخب کردہ ریٹائرڈ ہائی کورٹ جج رُکن

(۲) سیکرٹری اعلیٰ تعلیم اداروں کے محافظ خانہ اور لائبریری بورڈ کا سیکرٹری ہو گا۔

(۳) کلاز(ک)،(ل) اور(م) کے ارکان تین سالے کے عرصہ کیلئے مقرر کیے جائینگے اور جو دوبارہ منتخب ہونے کے قابل ہونگے۔

(۴) بورڈ میں کم از کم دوبار مجلس / میٹنگ کرینگے اور ایسی تاریخوں / اوقات میں کرینگے جو کہ بورڈ کا چیئرمین ہدایت کرے گا۔

(۵) اس قانون کے تحت بورڈ اپنے کام / بزنس کے چلانے کے لئے اپنا طریقہ مناسب طریقہ سے کھولے گا۔

(۶) چیئرمین یا کسی بورڈ ممبر کو اپنے فرائض سرانجام دینے کیلئے کوئی معاوضہ نہیں دیا جائیگا۔

۶. **حساب کی جانچ پڑتال اور حساب کتاب.---** (۱) بورڈ کے اکاؤنٹس اس طریقہ سے قائم کئے جائینگے جیسا کہ مقرر کیا گیا ہے۔

(۲) آڈیٹر جنرل پاکستان کسی ایسے طریقے سے، جو کہ وضع کردہ ہو، بورڈ کے اکاؤنٹس کی سال میں ایک مرتبہ جانچ پڑتال کرے گا۔

۷. **قوانین بنانے کا اختیار.---** حکومت اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۸. **تنسیخ.---** خیبر پختونخوا اعلیٰ تعلیمی اداروں کے سرمایہ وظائف قانون / آرڈیننس ۲۰۱۳ء(خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبرI،۲۰۱۴ء) بذریعہ اس قانون منسوخ کیا جاتا ہے۔